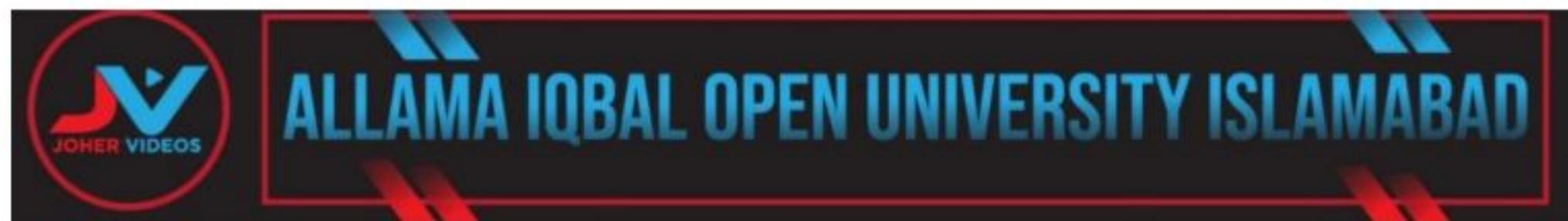


علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

خرزاں 2020 ٹرینیٹ امتحانات

| | | | |
|--------------------------|--|----------------------------|------|
| کل نمبر: 100 |  | BA / B.Com | سچ - |
| کامیابی کے نمبر: 50 / 40 | | پڑچہ: اسلامیات لازمی (416) | |

Mm



Solved Semester Terminal Exams Autumn 2020

خزاں پروگرام: بی اے / بی کام
2020

Visit Website for Free Download STE

www.joheraiou.com

Click To Download 



Past Papers

Free Download Solved
Semester Terminal Exam
(STE) Autumn 2020

For Order



03164962025
03130905455

Our Platform



www.joheraiou.com



Joher AIOU



Joher Videos



03164962025
03130905455

سوال نمبر-1

سورہ الفرقان کے مختصر تعارف کے بعد اس کے آخری رکوع کا ترجمہ اور مشکل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

جواب۔

سورہ فرقان کمی ہے جس میں ۶ رکوع اور ۷۷ آیات ہیں۔

فرقان کا معنی فرق کرنا اور جدا کرنا ہے، یعنی وہ چیز جس کے ذریعے حق و باطل کے درمیان فرق کیا جاسکے، قرآن کریم کے بہت سے ناموں میں سے ایک نام ”الفرقان“ بھی ہے، جو اس سورہ مبارکہ کی پہلی ہی آیت میں مذکور ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورہ مبارکہ کا نام بھی ”فرقان“ رکھا گیا۔ اس سورہ مبارکہ کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شکوہ ذکر کیا گیا ہے جو آپ ﷺ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ سے کریں گے: اے میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دیا تھا۔

قرآن کو چھوڑنے کی کئی صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ قرآن کونہ نے اور نہ اس پر ایمان لائے۔ دوسری صورت یہ کہ ایمان بھی ہو، قرآن پڑھتا بھی ہو لیکن اس پر عمل نہ کرے۔ تیسرا صورت یہ ہے کہ زندگی کے معاملات اور تنازعات میں قرآن کو فیصلہ بنائے۔ چوتھی صورت یہ ہے کہ قرآن میں غور و فکر اور تدبیر نہ کرے۔ پانچویں صورت یہ ہے کہ روحانی بیماریوں میں قرآن سے شفاء حاصل نہ کرے۔

اس کے علاوہ اس سورہ مبارکہ میں مشرکین کے مختلف اعتراضات کو ذکر کیا گیا ہے کہ وہ کبھی تو قرآن کریم کو گذشتہ لوگوں کی قصے کہانیاں، من گھرست، اور جادو کہتے ہیں، اور کبھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو نشانہ بناتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ کو یہی غریب اور یقین نظر آیا تھا؟ اس پر خزانے کیوں نہیں نازل ہوتے؟ یہ کیسا رسول ہے جو کھاتا پیتا اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے؟ کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل ہوا؟ اللہ نظر کیوں نہیں آتا؟ قرآن سارا اکھٹا نازل کیوں نہ ہوا؟ چنانچہ اس سورہ مبارکہ میں ان اعتراضات کے مسکت جوابات بھی دیئے گئے ہیں۔

سورہ الفرقان کے آخری رکوع کا ترجمہ

- 1۔ بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے* اور اس میں آفتاب بنایا اور منور مہتاب بھی۔
- 2۔ اور اسی نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا*۔ اس شخص کی نصیحت کے لیے جو نصیحت حاصل کرنے یا شکر گزاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

3۔ رحمن کے (سچے) بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب بے علم لوگ ان سے باشیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام

- 4۔ اور جو اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں۔
- 5۔ اور جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی پرے رکھ، کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔*
- 6۔ بے شک وہ ٹھہر نے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے۔
- 7۔ اور جو خرچ کرتے وقت بھی نہ تو اسراف کرتے ہیں نہ بخیلی، بلکہ ان دونوں کے درمیان معتدل طریقے پر خرچ کرتے ہیں۔*
- 8۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہو وہ بجز حق کے قتل نہیں کرتے، نہ وہ زنا کے مرتكب ہوتے ہیں۔* اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت و بال لائے گا۔

JOHER VIDEOS

www.joheraiou.com

JOHER VIDEOS 03164962025
83130995455

*۔ اور جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی پرے رکھ، کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔

۔ بے شک وہ ٹھہر نے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے۔

۔ اور جو خرچ کرتے وقت بھی نہ تو اسراف کرتے ہیں نہ بخیلی، بلکہ ان دونوں کے درمیان معتدل طریقے پر خرچ کرتے ہیں۔*

۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہو وہ بجز حق کے قتل نہیں کرتے، نہ وہ زنا کے مرتكب ہوتے ہیں۔* اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت و بال لائے گا۔

- 9۔ اسے قیامت کے دن دوہر اعذاب کیا جائے گا اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہے گا۔
- 10۔ سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لا نہیں اور نیک کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے۔ اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔
- 11۔ اور جو شخص توبہ کرے اور نیک عمل کرے وہ تو (حقیقتاً) اللہ تعالیٰ کی طرف سچار جو عکرتا ہے۔*
- 12۔ اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ اور جب کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔**
- 13۔ اور جب انہیں ان کے رب کے کلام کی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ اندھے بہرے ہو کر ان پر نہیں گرتے۔*
- 14۔ اور یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرم اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشووا بننا۔*

15۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بد لے جنت کے بلند و بالا خانے دیئے جائیں گے جہاں انہیں دعا سلام پہنچایا جائے گا۔

16۔ اس میں یہ ہمیشہ رہیں گے، وہ بہت ہی اچھی جگہ اور عمدہ مقام ہے۔

17۔ کہہ دیجئے! اگر تمہاری دعا التجا (پکارنا) نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری مطلق پروانہ کرتا ہے، تم تو جھٹلا چکے اب عنقریب اس کی سزا ہمیں چھٹ جانے والی ہو گی۔

مشکل الفاظ کا معانی

جعل۔ بنانا۔

شکورا۔ شکر گزار۔

نمکشون۔ چلتے ہیں۔

أشققوا۔ خرچ کرتے ہیں۔

تکاب۔ توبہ کرنا۔

صلاؤ غیتانا۔ اندھے اور بہرے

غالدین۔ ہمیشہ رہنے والے

JOHER VIDEOS

www.joheraiou.com



JOHER VIDEOS



03164962025
سوال نمبر 2
03130905455

دین اسلام کے بنیادی عقائد میں سے عقیدہ رسالت اور آخرت کے مفہوم کی وضاحت کرنے کے بعد ان پر علیحدہ علیحدہ جامع نوٹ تحریر کریں۔

جواب۔

رسالت کا مفہوم

اللہ تعالیٰ کی بندگی اور اطاعت کا نام آتے ہی فطری طور پر اللہ تعالیٰ کے احکام اور رضا کا سوال سامنے آکھڑا ہو جاتا ہی۔ کیونکہ جب بھی ایک انسان اپنے پروردگار کا اطاعت گزار بن کر رہنے کا فیصلہ کرے گا تو وہ جانا چاہے گا کہ اس کے مالک کے احکام کیا ہیں۔ وہ کہن باتوں کو پسند کرتا ہے اور

کن با توں کو ناپسند کرتا ہے۔ اس کا وفادار رہنے کے لئے اسے کیا کرنا چاہئے اور اس کی نافرمانی سے محفوظ رہنے کے لئے اسے کیا کرنا چاہئے۔ ان ساری با توں کو جانے بغیر اطاعتِ الہی کی راہ میں پہلا قدم نہیں اٹھایا جا سکتا۔ اس صورت حال کا واضح مطالبہ یہ تھا کہ اس معاملے میں انسان کو بھٹکنے کے لئے چھوڑنے کے بجائے اس کی رہنمائی کی جاتی کیونکہ اس کی فکری اور روحانی قوتوں میں یہ صلاحیت نہ تھی کہ مراتب اور حدایت معلوم کر لیتے حالانکہ انسان کو اس بات کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی پانی، ہوا اور روشنی کی ضرورت ہوتی ہے

عقیدہ آخرت کا مفہوم

آخرت: لغت میں لفظ آخرت کا معنی ہے بعد میں آنے والی چیز۔ شریعت کی اصطلاح میں آخرت سے مراد یہ ہے کہ یہ دنیا ایک دن فنا ہو جائے گی اور مرنے کے بعد ایک دن ہر جاندار کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ اور ان کے اعمال کے باقی ان کا فیصلہ کیا جائے گا نیکوں کو اللہ عزیز علیٰ اپنی رحمت سے جنت میں اور بدکاروں کو اپنے عدل سے جہنم میں داخل فرمائے گا اس بات پر کسی شک و شبہ کے بغیر یقین رکھنے کو عقیدہ آخرت کہتے ہیں۔

کے عقیدے کے سلسلہ میں دنیا میں بہت سے اختلافات ہے، بعض لوگ اس کا سرے سے انکار کرتے ہیں جیسے اور دوبارہ زندہ ہونے آخرت یا دہریے، ماڈہ پرست اور بعض مشرکین اور دوسرے چند مذاہب بھی۔ اور بعض اس کے قائل ہیں، مگر اس کے تعلق سے تفصیل میں پریشان ہے۔ یہودیت اور عیسائیت چوں کہ اپنی اصل میں الہامی مذہب تھے اگرچہ بعد میں ان دونوں مذاہب میں مشرکین کے عقائد در آئے۔ اس لیے ان کے بیہاں آخرت کا تصور ہے۔ مگر بعد میں اس مذہب کے ماننے والوں نے اپنے ایمان کے اركان سے اس کو خارج کر دیا۔ بعض مذہب جیسے ہندو مت وغیرہ دوبارہ زندہ ہونے کے قائل ہیں مگر وہ آواگوں یا تناخ کے قائل ہیں۔ فلسفی حضرات میں سے بعض آخرت کے قائل رہے ہیں مگر صرف حشر روحانی کے قائل ہیں اور لذتِ ولم کو جو آخرت میں طاری ہوں گے، صرف روح پر وار دماتے ہیں۔ موجودہ دور میں بعض سائنس دال اس امکان کو خارج نہیں کرتے کہ یہ کائنات ختم ہو کر پھر سے نئی کائنات بن سکتی ہے۔

رسول کی خصوصیات

انسان کو جس طرح ہوا اور پانی کی ضرورت ہے اسی طرح الہام ہدایت ار انبیاء کی تعلیم کی ضرورت ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے انسان (حضرت آدم) کو بھیجا اور اسے منصبِ نبوت سے سرفراز کیا۔ حضرت آدم کے بعد مختلف جگہوں پر مختلف انبیاء کو انسانوں کی پدایت اور راہنمائی پر فائز کیا۔ ان میں حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت نوح، حضرت اسحق اور حضرت یحیٰ کے نام ہم اچھی طرح مانوں ہیں۔ ان کے علاوہ کئی انبیاء آئے ایک اندازے کے مطابق ان کی تعداد کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔

قرآن مجید میں انبیاء کی جو خصوصیات بیان کی گئی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

بشریت

اگرچہ انبیاء کرام روحانی اعتبار سے عام انسانوں سے بہتر تھے اس کے باوجود وہ سب انسان ہی تھے۔ وہ نہ فرشتوں کے گروہ سے تھے اور نہ جنوں کے گروہ سے اس لئے ہر بھی نے ہمیشہ اس بات کا اعلان کیا کہ:

میں تمہاری طرح کا انسان ہوں۔

تعلیمات من جانب اللہ

پیغمبر دین اور شریعت کے نام پر جو کچھ انسانوں کے سامنے پیش کرتے ہیں وہ سب اللہ کی جانب سے ہوتا ہے۔ وہ ہدایت ربیٰ کے تابع ہوتے ہیں نہ خود انکی کوئی مرضی ہوتی ہے۔ وہ وہی کرتے اور کہتے ہیں جو کانکو حکم دیا جاتا ہے۔

ایک اجگہ ارشاد ہوتا ہے:

(یعنی) جو کچھ (حکم) رسول تمہیں دے اسے مان لو اور جس (چیز) سے منع کر دے اس سے رک جاو۔

عقیدہ آخرت

حق یہ کہ آخرت کے عقیدہ کی تفصیل جو قرآن کریم اور حدیث رسول ﷺ میں وارد ہے وہی صحیح اور حق ہے۔ اسی لیے ایمان بالآخرۃ اس وقت تک مکمل نہ ہو گا جب تک اسلامی عقیدہ کو اختیار نہ کیا جائے۔ مذکورہ بالاسطروں میں بیان کردہ مذاہب ایمان بالآخرۃ نہیں بن سکیں گے۔

اسلام میں روح اور جسم دونوں کے حشر پر، عذاب قبر پر، انعام قبر، عرصہ محشر میں حضوری، حساب پر، میزان اعمال پر، حوض کوثر پر، لواء الحمد پر، مقام محمود پر، جنت اور دوزخ پر، ان کے خلود اور شفاعت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ان میں اکثر کتاب اللہ سے ثابت اور بعض احادیث متواترہ سے اور بعض احادیث مشہورہ سے ثابت ہیں۔

کیا وقوع آخرت ممکن ہے؟ آخرت توحید و رسالت کے بعد اسلام کا تیرسا بنا یادی اور اہم عقیدہ ہے آخرت کے تعلق سے تمام انبیاء کرام و مرسلین عظام کی تعلیمات ہمیشہ سے ایک ہی رہی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ دنیا ایک جائے آزمائش ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس میں آزمائش کے لیے بھیجا ہے کہ کون ایمان لا کر اچھے اعمال کرتا ہے اور کون کفر و شرک اختیار کر کے عذاب الہی کا مستحق ہوتا ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس دنیا میں پیدا فرمایا اسی طرح وہ ہمیں مرنے کے بعد قیامت کے دن دوبارہ زندہ فرمائے گا اور ہم سب اس کی بارگاہ میں اپنے اعمال کے جواب دہ ہوں گے تو جس نے انبیاء کرام کی تعلیمات پر ایمان کو اپنایا، ان کی اطاعت و فرمابرداری کی اور دینا کی زندگی میں نیک اعمال کیے وہ آخرت میں کامیاب ہو گا جس نے نافرمانی کی وہ ناکام و نامر ادھو گا، پس مطیع و فرماں بردار جنت اور کافرونافرمان جہنم میں جائیں گے۔

سوال نمبر-3

دین اسلام میں عبادت کے معنی و مفہوم کی وضاحت کرنے کے بعد نماز اور زکوٰۃ پر علیحدہ تحریر کریں۔

جواب۔

www.joheraiou.com

عبادت کا معنی

عبادت عربی زبان کے لفظ ”عبد“ سے مشتق ہے اور اس کا معنی آخری درجے کی عاجزی و اکساری ہے۔

93164962025
03136965455

عبادات کا مفہوم

عبادت ایک جامع اور وسیع مفہوم رکھتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے تمام پسندیدہ و محبوب، ظاہری و باطنی اقوال و افعال کی ترجیحی کرتا ہے۔ اس تعریف کی رو سے نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج، سچائی، امانت داری، والدین سے حسن سلوک، رشتہ داروں سے نیکی، ایفائے عہد، نیکی کا حکم، برائی سے روکنا، کفار و منافقین سے جہاد، پڑوسیوں، میمیزوں، مسافروں اور کم زور انسانوں اور جانوروں کے ساتھ بھلانی، نیز دعا، ذکر، قرات وغیرہ سب عبادات ہیں۔

اسی طرح اللہ و رسولؐ سے محبت، خوف الہی، رجوع الی اللہ، اخلاص نیت، صرف اللہ کی عبادت، خدا کے حکم کی پاس داری، اس کی نعمتوں پر شکر ادا کرنا، اس کی قضاو قدر پر راضی ہونا، اس پر توکل کرنا، اس کی رحمت کی امید اور اس کے عذاب کا خوف وغیرہ بھی عبادات ہیں۔

شریعت اسلامی میں عبادت کا مفہوم دین و دنیا کی ہر اچھائی پر دلالت کرتا ہے۔ عبادت ایک ایسا جامع لفظ ہے جو ان تمام اقوال و اعمال کی کفالت کرتا ہے جن کو اللہ پسند کرتا اور ان سے خوش ہوتا ہے۔ مسلمان اس دنیا میں یقینی طور سے یہ چاہتا ہے کہ صحیح معنوں میں اللہ کا بندہ رہے۔ اس لیے وہ عبودیت کی انجام دہی میں کوشش رہتا ہے، تاکہ وہ اپنے رب کا واقعی بندہ بن سکے۔

صلوٰۃ کا معنی

ذات باری تعالیٰ کی بارگاہ صدیت میں اس کے بے پایاں جود و کرم اور فضل و رحمت کی خیرات طلب کرنے کے لئے کمال خشوع و خضوع کے ساتھ سراپا التجبیت رہنے اور اس کے حق بندگی بجا لانے کو صلوٰۃ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ بنظر غائر دیکھا جائے تو کائناتِ ارضی و سماء کی ہر مخلوق اپنے اپنے حسب حال بارگاہ خداوندی میں صلوٰۃ اور تسبیح و تحمد میں مصروف نظر آتی ہے۔

صلوٰۃ کا مفہوم

نماز کی فرضیت و اہمیت

نماز دین اسلام کے بنیادی اركان میں سے ہے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان کے بعد اہم ترین رکن ہے۔ اس کی فرضیت قرآن و سنت اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ یہ شبِ معراج کے موقع پر فرض کی گئی۔ قرآن و سنت اور اجماع کی رو سے اس کی ادائیگی کے پانچ اوقات ہیں۔

JOHER VIDEOS

آحادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نماز کی تاکید

اسلام کے اركانِ نہیں میں سے شہادت، توحید و سالت کے بعد جس فریضہ کی بجا آوری کا حکم قرآن و سنت میں تاکید کے ساتھ آیا ہے وہ نماز ہی ہے۔

درج ذیل احادیث مقدسہ کے مطالعہ سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اسلام میں نماز کو کیا مقام حاصل ہے؟

 **JOHER VIDEOS** 03164962025
1- حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور اس کے سواب کی عبادت کا انکار کرنا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔“

زکوٰۃ کا مفہوم

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک ہونا، بڑھنا اور نشوونما پانے کے ہیں۔ یہ مالی عبادت ہے۔ یہ محض ناداروں کی کفالت اور دولت کی تقسیم کا ایک موزوں ترین عمل ہی نہیں بلکہ ایسی عبادت ہے جو قلب اور روح کا میل کچیل بھی صاف کرتی ہے۔ انسان کو اللہ کا مخلص بننے بنتی ہے۔ نیز زکوٰۃ اللہ کی عطا کی ہوئی بے حساب نعمتوں کے اعتراف اور اس کا شکر بجالانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

اس کے مقابلے میں جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ان کے لئے اللہ کا ارشاد ہے ترجمہ! جو لوگ جمع رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اس کو خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں سوان کو خوشخبری سنادے عذابِ دردناک کی۔ ان آیات کی رو سے زکوٰۃ کی ادائیگی ایک مسلمان کے لئے آخرت کی نعمتوں کے حصول اور عذابِ جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے جس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی ایک مسلمان کو یاد دلاتی ہے کہ جو دولت وہ کماتا ہے وہ حقیقت میں اس کی ملکیت نہیں بلکہ اللہ پاک کی دی ہوئی امانت ہے



JOHER VIDEOS

www.joheraiou.com



JOHER VIDEOS



03164962025
03130905455